https://farid.ps/articles/germany_rewriting_holocaust_responsibility/ur.html

جرمنی کا اسرائیل کے لیے تعاون: ہولوکاسٹ کی ذمہ داری کی ازسرنو تحریر

جرمنی کی اسرائیل کے لیے غیر مشروط حمایت کی پالیسی، جسے **Staatsräson** کہا جاتا ہے، اکثر چھ ملین یہودیوں کے قتل عام یعنی ہولوکاسٹ کے احساس جرم سے جواز پیش کیا جاتا ہے۔ تاہم، یہ بیانیہ خودغرضانہ مقاصد کو چھپاتا ہے جو فلسطینیوں، خاص طور پر حاج امین الحسینی پر ہولوکاسٹ کی ذمہ داری ڈال کر تاریخ کو دوبارہ لکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ مردوں کی خاموشی اور زندہ مخالفت کو دبانے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، جرمنی اپنی غلطی کو ٹالتا ہے۔ یہ مضمون دلیل دیتا ہے کہ اسرائیل کی حمایت جرمنی کے مفادات کی خدمت کرتی ہے، نہ کہ اخلاقی کفارہ کی۔

Staatsräson اور ہولوکاسٹ کے جرم کی داستان

دوسری عالمی جنگ کے بعد سے، جرمنی نے معاوضوں اور اسرائیل کی حمایت کے ذریعے ہولوکاسٹ کی ذمہ داری قبول کی، جسے اخلاقی فرض کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ چانسلر مرکل نے 2008 میں اسرائیل کی سلامتی کو **Staatsräson** کا حصہ قرار دیا، جس کی توثیق اولاف شولز نے کی۔ 2024 میں، شولز نے کہا کہ وہ نیتن یاہو یا گالنٹ کو، جو غزہ میں جنگی جرائم کے لیے آئی سی سی کے وارنٹ کے تحت ہیں، جرمنی آنے پر گرفتار نہیں کریں گے۔ جرمنی نسل کشی کے خلاف احتجاج کو بھی یہود دشمنی قرار دیتا ہے۔ یہ جرم سے آگے کے مقاصد کی نشاندہی کرتا ہے، بشمول فلسطینیوں پر الزام لگا کر تاریخ کو دوبارہ لکھنا۔ حسینی کے کردار کی مبالغہ آمیزی پر جرمنی کی خاموشی جرم کو ہٹانے کی حکمت عملی کی نشاندہی کرتی ہے۔

تاریخی تحریف: حاج امین الحسینی پر الزام

حاج امین الحسینی، 1921-1937 تک یروشلم کے مفتی اعظم، نے 1941 سے نازیوں کے ساتھ تعاون کیا، یہود دشمنی کی پروپیگنڈا تیار کیا اور واہن-ایس ایس کے لیے بھرتی کی۔ جیفری ہرف (2016)، ڈیوڈ موٹاڈیل (2014)، اور اوفر ایڈریٹ (2015) کے مطالعوں سے تصدیق ہوتی ہے کہ اس کا ہولوکاسٹ کے فیصلوں پر کوئی اثر نہیں تھا۔ نسل کشی 1941 میں شروع

ہوئی، اس کے نومبر 1941 میں ہٹلر سے ملاقات سے پہلے، جو **میری جدوجہد** (1925) کی نازی نظریاتی فکر سے چلتی تھی اور ہیملر، ہائیڈرچ، اور آئخمن نے اسے نافذ کیا۔

اس کے باوجود، حسینی کے کردار کو مبالغہ آمیز بنانے کے دعوے جاری ہیں۔ 2015 میں، نیتن یاہو نے تجویز دی کہ حسینی نے ہٹلر کو نسل کشی کے لیے اکسایا، جسے یاد وشم نے رد کیا۔ ان تحریفات پر جرمنی کی خاموشی ایک ایسی داستان کو فروغ دیتی ہے جو فلسطینیوں کو نازی جرائم سے جوڑتی ہے۔ حسینی 1974 میں انتقال کر گئے، وہ الزامات کی تردید نہیں کر سکتے، جو انہیں ایک آئیڈیل قربانی کا بکرا بناتا ہے۔

جرمنی کی پالیسی کے خودغرضانہ مقاصد

جرمنی کی اسرائیل کی حمایت کئی خودغرضانہ مقاصد کی خدمت کرتی ہے:

1. **عالمی شبیہ:** اسرائیل کے ساتھ اتحاد جرمنی کو اصلاح شدہ کے طور پر پیش کرتا ہے، اس کے ہولوکاسٹ کے مرتکب کے کردار کو Overshadow کرتا ہے۔
2. **جرم کی منتقلی:** حسینی کے افسانوں کو برداشت کرنا جرمنی کی ذمہ داری سے توجہ ہٹاتا ہے، جس میں 200,000 سے 500,000 عامل شامل تھے (USHMM)۔
3. **اندرونی کنٹرول:** فلسطین کے حق میں احتجاج پر پابندی (2023-2024) بحث کو دباتی ہے، **Staatsräson** کو مطلق فرض کے طور پر تقویت دیتی ہے۔
4. **جغرافیائی سیاست:** اسرائیل کی حمایت امریکی مفادات کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اقتصادی اور فوجی شراکت داری کو یقینی بناتی ہے۔

یہ مقاصد ظاہر کرتے ہیں کہ جرمنی کی پالیسی تاریخی جرم کو کم سے کم کرنے کی ہے۔

مردوں اور زندوں کو خاموش کرنا

حسینی پر الزام اس کی موت کا فائدہ اٹھاتا ہے—وہ احتجاج نہیں کر سکتا۔ ساتھ ہی، جرمنی نسل کشی کے خلاف احتجاج کو یہود دشمنی قرار دے کر زندہ آوازوں کو خاموش کرتا ہے۔ یہ اسرائیل کی تنقید کو ہولوکاسٹ کی تردید کے مساوی قرار دیتا ہے، غزہ کے بارے میں بحث کو ختم کرتا ہے، جہاں 2023 سے 40,000 سے زیادہ لوگ مر چکے ہیں (اقوام متحدہ)۔ جرمنی میں فلسطینی نگرانی

اور پابندیوں کا سامنا کرتے ہیں، جو ان کی Marginalization کو بڑھاتا ہے۔ یہ دوہرا خاموشی ایک ایسی داستان کو تقویت دیتی ہے جو فلسطینیوں کو مورد الزام ٹھہراتی ہے، جرمنی کی پالیسیوں کو جواز پیش کرتی ہے۔

اصل ذمہ داری: ماضی کا ایمانداری سے سامنا

ہولوکاسٹ کے لیے جرمنی کا جرم فلسطینیوں پر الزام لگانے کے بجائے ایماندارانہ سامنا مانگتا ہے۔ نسل کشی ایک جرمن جرم تھا، جیسا کہ نیورمبرگ ٹرائلز نے قائم کیا۔ کفارہ کے لیے، جرمنی کو چاہیے: - حسینی کے افسانوں کو بے نقاب کرے تاکہ فلسطینیوں پر الزام سے بچا جا سکے۔ - اسرائیل کے اقدامات پر کھلی بحث کی اجازت دے بغیر اسے یہود دشمنی سے جوڑے۔ - جنگی جرائم کے ملزم رہنماؤں کی حمایت کا تنقیدی جائزہ لے۔

ایسا نہ کرنے سے **Staatsräson** جرمنی کے مفادات کے لیے ایک آلہ بن جاتا ہے، نہ کہ اخلاقی فرض۔

نتیجہ

ہولوکاسٹ کے جرم سے جواز پیش کیا گیا جرمنی کا اسرائیل کے لیے تعاون ایک خودغرضانہ حکمت عملی ہے جو تاریخ کو دوبارہ لکھنے کی کوشش کرتی ہے۔ حسینی کے بارے میں تحریفات کو برداشت کرنے اور مخالفت کو دبانے سے، جرمنی فلسطینیوں کو مورد الزام ٹھہراتا ہے، مردوں کی خاموشی کا ناجائز فائدہ اٹھاتا ہے اور زندوں کو Marginalize کرتا ہے۔ یہ ہولوکاسٹ کے لیے جرمنی کی واحد ذمہ داری کو ہٹاتا ہے، بین الاقوامی بحالی، اندرونی کنٹرول، اور جغرافیائی سیاسی مقاصد کی خدمت کرتا ہے۔ حقیقی کفارہ تحریفات کو مسترد کرنے اور Marginalized آوازوں کو بلند کرنے کا تقاضا کرتا ہے، نہ کہ ایسی داستان کو جاری رکھنا جو تاریخی انصاف کی قیمت پر جرمنی کے جرم کو چھپاتی ہو۔